آپ کے خطوط

وزارت خارجہ اور عربی زبان

ملک کے ۶۰ علماء اور عربی زبان کے فاضل اساتذہ کی جانب سے وفاقی محتسب کو ایک درخواست پیش کی گئی ہے کہ پاکستان کی وزارت خارجہ عربی زبان سے امتیازی اور غیر ذمہ دارانہ سلوک کر رہی ہے پاکستان عربی سوسائٹی کے صدر مولانا محمد بشیر اور دیگر علماء نے لکھا ہے کہ وزارت خارجہ عرب ممالک میں تلاش روزگار اور حصول تعلیم کے لیے جانے والے غریب اور متوسط طبقے کے شہریوں سے ان کی دستاویزات کے عربی ترجمے کی تصدیق کی بلاجواز زیادہ فیس وصول کر رہی ہے جو اردو اور انگریزی زبان کے مقابلے میں دس گنا زیادہ ہوتی ہے پاکستان ایسے اسلامی ملک میں عربی زبان کے ساتھ یہ امتیازی سلوک افسوسناک ہونے کے ساتھ غریب مزدوروں اور نادار طلبہ پر صریح زیادتی ہے۔ عربی ترجمے سے بھاری رقوم حاصل کرنے کے باوجود وزارت خارجہ میں عربی زبان جاننے والا کوئی افسر یا مترجم تعینات نہیں ہے اور افسران شہریوں کی قیمتی دستاویزات کے عربی ترجمے کی صحت یا معیار کا اہتمام کئے بغیر ہی ان پر مہر تصدیق ثبت کر دیتے ہیں یوں وزارت کے "مصدقہ" غلط اور ناقص عربی ترجمے کی وجہ سے کئی شہری اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھتے اور انہیں طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیز یہ افسران ملک کے دینی مدارس کی حفظ قرآن کریم اور اسلامی تعلیم کی اسناد کی محض اسی بناء پر تصدیق کرنے سے انکار کر دیتے ہیں کہ وہ خود عربی زبان سے ناواقفیت کی وجہ سے ان کا مضمون نہیں جانتے۔ درخواست میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وزارت خارجہ بیرون ملک متعین پاکستان کے سفراء اور دیگر سفارتکاروں کو جو مخصوص ڈپلومیٹک پاسپورٹ جاری کرتی ہے اس کے عربی اندراجات میں بیس اغلاط موجود ہیں اس سے عرب ممالک کے سفارتی اور سرکاری حلقوں میں ہمارے ملک اور وزارت خارجہ کی نااہلی کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ ان علماء اور اساتذہ نے وفاقی محتسب سے استدعا کی ہے کہ وہ وزارت کو ان امور کی اصلاح کے لیے فوری احکامات صادر کریں۔